"اِن سے کہو، کیا تم اللہ کو چھوڑ کر اُس کی پرستش کرتے ہو جو نہ تمہارے لیے نقصان کا اختیار رکھتا ہے نہ نفع کا" (سید مودودی)

(۲) قُلْ أَنَدْعُو مِن دُونِ اللّهِ مَا لاَ يَنفَعُنَا وَلاَ يَضُرُّنَا-(الأنعام: 71)

"کہو۔ کیا ہم خدا کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کرسکے نہ برا" (فتح محمد جالندھری)

"ان سے پوچھو کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر اُن کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان" (سید مودودی)

"آپ کہہ دیجئے کہ ہم خدا کو چھوڑ کر ان کو پکاریں جو نہ فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان" (جوادی)

"کہیے! کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان" (نجفی)

(۳) وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِ اللّهِ لاَ يَخْلُقُونَ شَيْئاً وَهُمْ يُخْلَقُونَ- (النحل: 20)

"اور جن لوگوں کو یہ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز بھی تو نہیں بنا سکتے" (فتح محمد جالندھری)

"اور وہ دوسری ہستیاں جنہیں اللہ کو چھوڑ کر لوگ پکارتے ہیں، وہ کسی چیز کی بھی خالق نہیں ہیں" (سید مودودی)

"اوراس کے علاوہ جنہیں یہ مشرکین پکارتے ہیں وہ خود ہی مخلوق ہیں" (جوادی)

"اور اللہ کو چھوڑ کر جن کو یہ (مشرک) لوگ پکارتے ہیں وہ کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے" (نجفی)

(۴) وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّهِ مَا لاَ يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقاً مِّنَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ شَيْئاً- (النحل: 73)

"اور خدا کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے" (فتح محمد جالندھری، مِن کا ترجمہ "سے" ہونا چاہئے، یہاں مِن کا ترجمہ "میں" کر دیا گیا ہے۔)

"اور اللہ کو چھوڑ کر اُن کو پوجتے ہیں جن کے ہاتھ میں نہ آسمانوں سے انہیں کچھ بھی رزق دینا ہے نہ زمین سے" (سید مودودی)

"اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہیں جو نہ آسمان و زمین میں کسی رزق کے مالک ہیں" (جوادی)

"اور یہ اللہ کو چھوڑ کر ایسوں کی عبادت (پرستش) کرتے ہیں جو ان کو آسمان وزمین سے روزی پہنچانے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے" (نجفی)

(٥) وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ۔ (مریم: 48)

"اور میں آپ لوگوں سے اور جن کو آپ خدا کے سوا پکارا کرتے ہیں ان سے کنارہ کرتا ہوں" (فتح محمد جالندھری)

"میں آپ لوگوں کو بھی چھوڑتا ہوں اور اُن ہستیوں کو بھی جنہیں آپ لوگ خدا کو چھوڑ کر پکارا کرتے ہیں" (سید مودودی)

"اور آپ کو آپ کے معبودوں سمیت چھوڑ کر الگ ہو جاؤں گا" (جوادی، اس میں من دون اللہ کا ترجمہ چھوٹ گیا ہے)

"اور میں آپ لوگوں سے اور ان سے جنہیں آپ اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہیں کنارہ کرتا ہوں" (نجفی)

(٦) وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِّيَكُونُوا لَهُمْ عِزًّا۔ (مریم: 81)

"اور ان لوگوں نے خدا کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں تاکہ وہ ان کے لئے (موجب عزت و) مدد ہوں" (فتح محمد جالندھری)

"اِن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے کچھ خدا بنا رکھے ہیں تاکہ وہ اِن کے پشتیبان ہوں" (سید مودودی)

"اور ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر بہت سے خدا بنا رکھے ہیں تاکہ وہ ان کیلئے عزت و قوت کا باعث ہوں" (نجفی)

"اور ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر دوسرے خدا اختیار کر لئے ہیں تاکہ وہ ان کے لئے باعث عزّت بنیں" (جوادی)

(٧) إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ۔ (الانبیاء: 98)

"تم اور جن کی تم خدا کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہوں گے" (فتح محمد جالندھری)

"بے شک تم اور تمہارے وہ معبود جنہیں تم پوجتے ہو، جہنّم کا ایندھن ہیں" (سید مودودی، یہاں بھی من دون اللہ کا ترجمہ چھوٹ گیا ہے)

"بیشک تم اور وہ چیزیں جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے تھے جہنم کا ایندھن ہیں" (محمد حسین نجفی)

"یاد رکھو کہ تم لوگ خود اور جن چیزوں کی تم پرستش کر رہے ہو سب کو جہنّم کا ایندھن بنایا جائے گا" (جوادی)

(٨) إِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَاباً وَلَوِ اجْتَمَعُوا لَه۔ (الحج: 73)

"جن لوگوں کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ اس کے لئے سب مجتمع

ہو جائیں" (جالندھری)

"جن معبودوں کو تم خدا کو چھوڑ کر پکارتے ہو وہ سب مِل کر ایک مکھی بھی پیدا کرنا چاہیں تو نہیں کر سکتے" (سید مودودی)

"یہ لوگ جنہیں تم خدا کو چھوڑ کرآ واز دیتے ہو یہ سب مل بھی جائیں تو ایک مکھی نہیں پیدا کر سکتے ہیں" (جوادی)

"اللہ کو چھوڑ کر تم جن معبودوں کو پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے۔ اگرچہ وہ سب کے سب اس کام کے لئے اکٹھے ہو جائیں" (محمد حسین نجفی)

(۹) وَإِذْ قَالَ اللّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنتَ قُلتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَـهَيْنِ مِن دُونِ اللّهِ۔ (المائدۃ: 116)

"غرض جب (یہ احسانات یاد دلا کر) اللہ فرمائے گا کہ ''اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ خدا کے سوا مجھے اور میری ماں کو بھی خدا بنالو؟'' (سید مودودی)

"اور جب اللہ نے کہا کہ اے عیسیٰ بن مریم کیا تم نے لوگوں سے یہ کہہ دیا ہے کہ اللہ کو چھوڑ کر مجھے اور میری ماں کو خدا مان لو" (جوادی)

"وہ وقت یاد کرو جب اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے عیسیٰ بن مریم کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کو چھوڑ کر مجھے اور میری ماں کو خدا بنالو" (نجفی)

آخر الذکر دونوں مترجمین نے یہاں بھی "چھوڑ کر" ترجمہ کیا ہے، جو عیسائیوں کی حد تک تو بالکل خلاف واقعہ ہے۔ عیسی علیہ السلام کے بعد عیسائیوں نے اللہ کو چھوڑ کر انہیں اور ان کی ماں کو معبود نہیں بنایا، بلکہ اللہ کے ساتھ ان دونوں کو عبادت میں شریک کیا۔ غالبا یہی وجہ ہے کہ صاحب تفہیم ایسے ہر مقام پر چھوڑ کر ترجمہ کرتے ہیں، لیکن اس مقام پر انہوں نے اپنے عام طریق سے ہٹ کر معروف ترجمہ اختیار کیا، صحیح بات یہ ہے کہ یہی ترجمہ ایسے باقی تمام مقامات پر بھی زیادہ مناسب ہے۔

(۱۴۷) من دون اللہ کا ایک اور ترجمہ

(۱) وَلَمْ تَكُن لَّهُ فِئَةٌ يَنصُرُونَهُ مِن دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِراً۔ (الکہف: 43)

"نہ ہوا اللہ کو چھوڑ کر اس کے پاس کوئی جتھا کہ اس کی مدد کرتا، اور نہ کر سکا وہ آپ ہی اس آفت کا مقابلہ" (سید مودودی)

"(اس وقت) خدا کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہوئی اور نہ وہ بدلہ لے سکا" (فتح محمد جالندھری)

"اس کی حمایت میں کوئی جماعت نہ اٹھی کہ اللہ سے اس کا کوئی بچاؤ کرتی اور نہ وہ خود ہی بدلہ لینے والا بن سکا" (محمد جوناگڑھی)

"اب اس کے پاس کوئی ایسا گروہ بھی نہیں تھا جو اللہ کے مقابلہ میں اس کی مدد کرتا اور نہ ہی وہ غالب اور بدلہ لینے کے قابل تھا" (نجفی)

(۲) فَمَا كَانَ لَهُ مِن فِءَةٍ يَنصُرُونَهُ مِن دُونِ اللَّهِ۔ (القصص: 81)

"پھر کوئی اس کے حامیوں کا گروہ نہ تھا جو اللہ کے مقابلہ میں اس کی مدد کو آتا" (سید مودودی)

"تو خدا کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہوسکی" (فتح محمد جالندھری)

"اور نہ کوئی گروہ خدا کے علاوہ بچانے والا پیدا ہوا" (جوادی)

"اور اللہ کے سوا کوئی جماعت اس کی مدد کے لیے تیار نہ ہوئی" (محمد جوناگڑھی)

"سو نہ اس کے حامیوں کی کوئی جماعت تھی جو اللہ کے مقابلہ میں اس کی مدد کرتی" (نجفی)

(۳) مِمَّا خَطِيْءَاتِهِمْ أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَاراً فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ أَنصَاراً۔ (نوح: 25)

"(آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب پہلے غرقاب کر دیئے گئے پھر آگ میں ڈال دیئے گئے۔ تو انہوں نے خدا کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا" (فتح محمد جالندھری، لفظ "پہلے" زائد ہے، آیت میں اس کے لئے کوئی لفظ نہیں ہے۔)

"اپنی خطاؤں کی بنا پر ہی وہ غرق کیے گئے اور آگ میں جھونک دیے گئے، پھر انہوں نے اپنے لیے اللہ سے بچانے والا کوئی مددگار نہ پایا" (سید مودودی)

"اپنی کیسی خطاؤں پر ڈبوئے گئے پھر آگ میں داخل کیے گئے تو انھوں نے اللہ کے مقابل اپنا کوئی مددگار نہ پایا" (احمد رضا خان، لفظ "کیسے" یہاں بے محل ہے)

"یہ لوگ بہ سبب اپنے گناہوں کے ڈبو دیئے گئے اور جہنم میں پہنچا دیئے گئے اور اللہ کے سوا اپنا کوئی مددگار انہوں نے نہ پایا" (محمد جوناگڑھی)

"یہ سب اپنی غلطیوں کی بنا پر غرق کئے گئے ہیں اور پھر جہنمّ میں داخل کر دیئے گئے ہیں اور خدا کے علاوہ انہیں کوئی مددگار نہیں ملا ہے" (جوادی)

(۴) أَمَّنْ هَذَا الَّذِیْ هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ الرَّحْمَنِ۔ (الملک: 20)

"بتاؤ، آخر وہ کونسا لشکر تمہارے پاس ہے جو رحمان کے مقابلے میں تمہاری مدد کر سکتا ہے" (سید

مودودی)

''بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج ہو کر خدا کے سوا تمہاری مدد کرسکے'' (فتح محمد جالندھری)

''سوائے اللہ کے تمہارا وہ کون سا لشکر ہے جو تمہاری مدد کرسکے'' (محمد جوناگڑھی)

درج بالا آیتوں کے ترجموں پر نظر ڈالیں تو چار طرح کے ترجمے سامنے آتے ہیں، ''چھوڑ کر''، ''علاوہ''، ''سوا'' اور ''مقابلے میں''۔

بعض مترجمین جس طرح دوسرے مقامات پر سوا ترجمہ کرتے ہیں، یہاں بھی وہی ترجمہ کرتے ہیں، حالانکہ یہاں اس کا محل نہیں ہے کہ اللہ کے سوا کسی اور نے مدد کی یا اللہ کے سوا کسی اور نے مدد نہیں کی، یہاں اللہ کے عذاب کا ذکر ہے، اللہ کی طرف سے مدد ہونے کی یا اللہ کے مددگار بننے کی بات نہیں ہے، ان آیتوں کا مدعا یہ ہے کہ اللہ کا عذاب آجانے پر اس عذاب سے بچانے والا اور اس عذاب کا مقابلہ کرنے والا کوئی مددگار نہیں ہوا۔

بعض مترجمین نے دوسرے مقامات کی طرح یہاں بھی ''چھوڑ کر'' ترجمہ کیا ہے، یہ ترجمہ بھی سیاق کے لحاظ سے موزوں نہیں ہے۔ اسی طرح ''علاوہ'' بھی برمحل نہیں ہے۔

مذکورہ تمام آیتوں میں دون کا ترجمہ کرنے کے لئے درست لفظ ''مقابلے میں'' یا اس کے ہم معنی الفاظ ہیں۔ کیونکہ ان آیتوں کا واضح مفہوم یہی ہے کہ اللہ کے عذاب کے مقابلے میں نہ وہ خود ڈٹ سکے، اور نہ کوئی ان کا مددگار ہوسکا۔

دیکھنے کی چیز یہ بھی ہے کہ بعض مترجمین ان یکساں اسلوب والی آیتوں کا الگ الگ ترجمہ کرتے ہیں، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان آیتوں کا ترجمہ کرتے وقت کسی ایک تعبیر کی طرف ان کا ذہن یکسو نہیں ہوسکا تھا، اور ان مختلف تعبیروں کے درمیان پایا جانے والا فرق ان کے سامنے کبھی رہا اور کبھی نہیں رہ سکا۔